امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد پنجم

تالیف الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

جلد پنجم

المعجم الکبیر

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ، غزنی سٹریٹ
اردو بازار ، لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد پنجم

المعجم الکبیر

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول .... اگست 2015ء

پرنٹرز .... آصف صدیق، پرنٹرز

تعداد 1100/-

ناشر .... چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول

قیمت .... =/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ٥ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ٥ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

7819- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَاءَنِي جِبْرِيلُ، فَوَضَعَ يَدَيْهِ إِحْدَاهُمَا عَلَى صَدْرِي، وَالْأُخْرَى بَيْنَ كَتِفِي حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ الَّتِي عَلَى صَدْرِي بَيْنَ كَتِفِي، وَالَّتِي بَيْنَ كَتِفِي فِي صَدْرِي، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، كَبِّرِ الْكَبِيرَ، وَهَلِّلْ بِالْيَقِينِ، وَقُلْ سُبْحَانَ رَبِّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور اپنا ایک ہاتھ میرے سینے پر اور دوسرا میرے کندھوں کے درمیان میں رکھا' میں نے اُن کے ہاتھ کی ٹھنڈک سینے اور کندھے کے درمیان پائی' عرض کی: اے محمد! تکبیر کہیں اور لا الہ الا اللہ یقین کے ساتھ پڑھیں' اور کہیں: ''سبحان رب الاوّلین والاخرین''۔

7820- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَجَهَّزُوا إِلَى هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا يَعْنِي خَيْبَرَ، فَإِنَّ اللهَ فَاتِحُهَا عَلَيْكُمْ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، وَلَا يَخْرُجَنَّ مَعِي ضَعِيفٌ وَلَا مُضَعَّفٌ. فَانْطَلَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِلَى أُمِّهِ، فَقَالَ: جَهِّزِينِي، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَنَا بِالْجِهَازِ لِلْغَزْوِ، فَقَالَتْ: تَنْطَلِقُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اس بستی کے لیے تیاری کرو جس کے رہنے والے ظالم ہیں' یعنی خیبر' کیونکہ اللہ نے چاہا تو تم کو فتح ہوگی' میرے ساتھ کمزور اور جس کو کمزور سمجھا جاتا ہو' وہ نہ نکلے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اپنی والدہ کے پاس گئے' کہا: مجھے بھی تیار کریں کیونکہ رسول اللہﷺ نے ہمیں جہاد کی تیاری کے لیے حکم دیا ہے۔ ان کی والدہ نے کہا: تُو جائے اور مجھے چھوڑ دے کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ میں اپنی کہنی داخل نہیں کروں گی مگر تو میرے ساتھ ہو۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں رسول اللہﷺ کے پیچھے نہیں رہنا چاہتا' آپ کی والدہ نے اپنا پستان نکالا

7819- قال في المجمع جلد10 صفحه93' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف .

7820- قال في المجمع جلد6 صفحه148' وفيه علي بن يزيد وهو ضعيف .

وَتَتْرُكُنِي، وَقَدْ عَلِمْتُ أَنِّي مَا أَدْخُلُ الْمِرْفَقَ، إِلَّا وَأَنْتَ مَعِي، فَقَالَ: مَا كُنْتُ لِأَتَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْرَجَتْ ثَدْيَهَا فَنَاشَدَتْهُ بِمَا رَضِعَ مِنْ لَبَنِهَا، فَأَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًّا فَأَخْبَرَتْهُ، فَقَالَ: انْطَلِقِي فَقَدْ كُفِيتِ . فَأَتَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ أَرَى إِعْرَاضَكَ عَنِّي لَا أَرَى ذٰلِكَ إِلَّا لِشَيْءٍ بَلَغَكَ، قَالَ: أَنْتَ الَّذِي تُنَاشِدُكَ أُمُّكَ، وَأَخْرَجَتْ ثَدْيَهَا تُنَاشِدُكَ بِمَا رَضَعْتَ مِنْ لَبَنِهَا، فَلَمْ تَفْعَلْ، أَيَحْسَبُ أَحَدُكُمْ إِذَا كَانَ عِنْدَ أَبَوَيْهِ أَوْ أَحَدِهِمَا أَنْ لَيْسَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ بَلَى هُوَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ إِذَا بَرَّهُمَا وَأَدَّى حَقَّهُمَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: لَقَدْ مَكَثْتُ بَعْدَ ذٰلِكَ سَنَتَيْنِ مَا أَغْزُو حَتَّى مَاتَتْ

اور اس کا واسطہ دیا جو دودھ پلایا تھا' ان کی والدہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ان سے چھپ کر آئی' آپ ﷺ کو بتایا' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو چلی جا! آپ ﷺ کی بات پوری کی جائے گی' پس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' آپ ﷺ کے پاس آئے تو رسول کریم ﷺ نے ان سے اعراض کر لیا۔ اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے دیکھا ہے کہ آپ نے مجھ سے اعراض کیا ہے حالانکہ میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا' لازماً کوئی بات آپ تک پہنچی ہے۔ آپ نے فرمایا: تیری ماں نے تجھے قسم دی اور اپنے پستان باہر نکال کر اس کی قسم دی جس طرح تُو نے اس سے دودھ پیا کہ تُو ایسا نہ کر' کیا تم میں سے کسی کے لیے کافی نہیں ہے کہ اس کے دونوں ماں باپ یا ایک ہو' ان کی خدمت کی اللہ کی راہ میں نہیں گیا؟ کیوں نہیں! بلکہ وہ اللہ کی راہ میں ہے جب تُو ان دونوں سے نیکی کرے' ان کا حق ادا کرے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد میں اپنی والدہ کے وصال تک اُن کے پاس دو سال تک رہا ہوں اور اس دوران میں نے جہاد نہیں کیا۔

7821- وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ لَيْلًا، فَسَارُوا مَعَهُ فَتًى مِنْ بَنِي عَامِرٍ عَلَى بَكْرٍ لَهُ صَعْبٍ، فَجَلَسَ يَسِيرُ، فَجَفَلَ مِنْ نَاحِيَةِ الطَّرِيقِ وَالنَّاسِ، فَوَقَعَ بَعِيرُهُ فِي حِرْقٍ، فَصَاحَ يَا لِعَامِرٍ، فَارْتَقَسَ هُوَ وَبَعِيرُهُ، فَجَاءَ قَوْمُهُ فَاحْتَمَلُوهُ، وَسَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى خَيْبَرَ،

رسول اللہ ﷺ مدینہ سے رات کو نکلے' آپ کے ساتھ بنی عامر کے نوجوان چلے' آپ کچھ دیر بیٹھے' لوگ اور آپ راستے سے ہٹے' اونٹ کو چرنے کے لیے چھوڑا' پس وہ عامر کیلئے بلند آواز سے پکارے: ارے! پس وہ اور ان کا اونٹ گر پڑے' پس اس کی قوم نے آ کر اس کو اُٹھایا۔ رسول کریم ﷺ چل کر خیبر آئے' پس آپ نے خیبر کے مقام پر پڑاؤ ڈالا۔ آپ نے حضرت طفیل بن عامر بن